© rasailojaraid.com

مشہور فلم ایکٹر یسیں، مغنیہ اور رقاصہ عورتیں جو ملک سے باہر ہوتی ہیں وہ بھی اس ماہ مبارک میں اپنے وطن لوٹ آتی ہیں اور پھر رقص گاہوں کی طرف سے عام اشتہار ہوتا ہے کہ فلاں فلاں رقاصائیں اور مسخرے رمضان کی خاطر لندن یا پیرس سے واپس آگئے ہیں اس لئے شہر رمضان کی تعظیم و تکریم میں آج شب کو فلاں رقص گاہ میں ان کا ناچ گانا ہوگا چنانچہ "کچھ نیک اور دقیانوسی" لوگ جہاں افطار کے بعد تراویح اور نماز عشا میں اپنا وقت صرف کرتے ہیں۔ یاران زندہ دل ہجوم در ہجوم رقص گاہوں اور سینماؤں میں بیٹھ کر دل بہلاتے ہیں افسوس!

چو کفر از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی

بہر حال ادبی اور سفرنامہ کی حیثیت سے اور بعض تاریخی معلومات کے اعتبار سے کتاب بڑی دلچسپ اور پڑھنے کے لائق ہے۔

آہنگ حجاز از پنڈت بال مکند عرش ملسیانی تقطیع خورد ضخامت ۳۲ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ بہایت اعلیٰ اور دیدہ زیب، قیمت عہ پتہ:- مرکز تصنیف و تالیف نکودر (پنجاب)

جناب عرش ملسیانی اردو زبان کے مشہور خوش گو اور شیوا بیان شاعر ہیں یہ کتابچہ جو بقامت کہتر و بقیمت بہتر کا مصداق ہے موصوف کی بارہ غزلوں کا مجموعہ ہے جن میں انھوں نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ قدس میں اپنے جذبات عقیدت و ارادت کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ حسن بہر حال حسن ہے اس کے اعتراف و اقرار اور اس کے ساتھ محبت و ستائش کا معاملہ کرنے کے لئے ملک و قوم اور مذہب و نسل کی کوئی قید نہیں صرف ایک دیدۂ بینا درکار ہے اس بنا پر کون کہہ سکتا ہے کہ پنڈت بال مکند اپنے تخلص کے معنوی استحقاق کو ثابت کرنے کے لئے اس مجموعہ سے زیادہ اور کیا دلیل و برہان پیش کر سکتے تھے بقول مولانا شبلی کے نعت گوئی ایک سنگلاخ میدان ہے

© rasailojaraid.com